باب: 38

امام مسلمؒ

(819 - 875 AD)

نام مسلم، کنیت ابوالحسن، اور لقب عساکرالدین ہے۔ آپ ملک روس میں نیشاپور کے شہر خراسان کے رہنے والے ہیں۔ آپ 204AH/819AD میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حجاج القشیری ہے۔ القشیر قبیلے کا تعلق عرب سے بتایا جاتا ہے۔ چاروں خلفاء کے ادوار میں آپ کے اجداد، ممتاز مقام کے مالک ہوا کرتے تھے۔

امام مسلمؒ کے والدین مذہبی رجحان رکھتے تھے لہٰذا آپ کی ابتدائی تربیت اسی رنگ میں ہوئی۔ آپ کے بچپن میں آپ کو نیشاپور میں بھی کافی حد تک مذہبی ماحول میسر ہوا۔ امام راحیوؒ اور امام ظہریؒ اس زمانے کے مشہور علماء میں سے تھے۔ آپ نے بغداد کے حدیث کے نامور استاد، محمد بن یحییٰ الدھولی سے بھی بہت کچھ فیض حاصل کیا۔ ان کے علاوہ آپ نے امام احمد بن حنبلؒ، عبداللہ القاریؒ قتیبہ بن سعیدؒ، عبداللہ بن مسالمہؒ اور کئی دیگر اساتذہ سے بھی حدیث کی تعلیم لی۔ آپ نے علم کے حصول کے لیے کئی ممالک کا سفر بھی کیا۔

تعلیم کی تکمیل کے بعد جب آپ نیشاپور واپس پہنچے تو آپ کی ملاقات امام بخاریؒ سے ہوئی۔ امام مسلمؒ شروع ہی سے فنِ حدیث میں بہت دلچسپی رکھتے تھے۔ امام بخاریؒ سے ملنے کے بعد ان سے کچھ ایسے متاثر ہوئے کہ آپ نے ساری زندگی امام بخاریؒ کی شخصیت ہی کو اپنا رہنما بنالیا۔

چونکہ امام مسلمؒ، امام بخاریؒ کی شخصیت سے زیادہ متاثر تھے لہٰذا ان ہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ نے صحیح احادیث کو جمع کرنے اور ان کی تدوین کا کام کیا۔ پہلے آپ نے کوئی 3,00,000 احادیث کو جمع کیا۔ پھر ان میں سے 4,000 احادیث پر مشتمل اپنی ایک کتاب مرتب کی۔ اس کتاب کا نام " صحیح مسلم " ہے۔ اس کتاب کو صحت کے اعتبار سے ایک عمدہ مجموعہ مانا جاتا ہے۔ بلکہ بعضوں نے اس کو صحیح بخاری پر بھی مقدم رکھا ہے۔ ابورازیؒ اور ابوحاتمؒ نے جو کہ بڑے محدثین میں سے ہیں امام مسلمؒ کی جلالت اور امامت پر گواہی دی ہے۔ امام مسلمؒ نے صحیح مسلم کے علاوہ کئی اور کتابیں بھی لکھیں۔ ان میں کتاب المسند الکبیر، علی الرجال، جامع کبیر، کتاب العلل اور کتاب الوجدان بہت اہمیت کی حامل ہیں۔

امام صاحبؒ احادیث کی تدوین کے وقت، روایت کے تسلسل اور راویوں کی صداقت کا بہت زیادہ خیال کرتے تھے۔اس کے علاوہ آپ حدیث کے پورے الفاظ بھی اصل سے قریب تر حاصل کرنے پر بہت زور دیتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کی کتاب " صحیح مسلم " میں احادیث کی تعداد نسبتاً کم ملتی ہے۔امام مسلمؒ نے اگرچہ کہ اپنی کتاب کی تدوین کے لیے خود اپنے لیے ایک معیار قائم کیا لیکن اپنی جمع شدہ باقی احادیث کو آپ نے غلط بھی نہیں ٹھہرایا۔

امام مسلمؒ ایک بہترین استاد بھی تھے۔آپ کے شاگردوں میں آگے چل کر جید عالموں کی صف میں شامل ہونے والوں میں ابو حاتم رازی، موسیٰ بن ہارون، احمد بن سلامہ، ابو عیسیٰ ترمذی اور ابو بکر بن خصیمہ کے نام شامل ہیں۔

امام صاحبؒ اگرچہ کہ خود ایک مجتہد تھے لیکن عام طور پر شافعی مذہب پر چلتے تھے۔اور کچھ نے آپ کو مالکی بھی کہا ہے۔

آپ، نہایت متقی اور پرہیزگار شخصیت کے مالک تھے۔آپ کے اعلیٰ کردار کو اس بات سے پرکھا جاسکتا ہے کہ آپ کے لیے یہ بات مشہور ہے کہ کسی نے آپ کو کبھی بھی کسی کی غیبت کرتے نہیں سُنا۔ابو صائمہ، امام صاحب کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے۔ان کو امام مسلمؒ کی کوئی 15 سال سے زیادہ کی قربت حاصل رہی۔اُن کا کہنا ہے کہ "میں نے امام مسلم کو کبھی جھوٹ بولتے یا کوئی نازیبا بات کہتے نہیں سنا"۔

امام مسلمؒ کی یادداشت نہایت غیر معمولی تھی۔آپ کی کے سلسلے میں آپ کے سب ہی ہم عصر بہت معترف تھے۔

امام صاحبؒ کا انتقال تقریباً 56 برس کی عمر میں ہوا۔

Siddiqui Publications